



## سوال

(72) اگر رویت ہلال کا اعلان ریڈیو سے سنا جائے الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- (۱) ... اگر رویت ہلال کا اعلان ریڈیو سے سنا جائے اور چاند ریڈیو پر سنائی دینے والے مقام پر کسی نے نہ دیکھا ہو تو اس ریڈیو کی خبر پر رویت ہلال مان لینا چاہیے یا نہیں؟
- (۲) ... اگر ایک جگہ چاند نظر نہ آیا تو باکتنی دور تک شہادت قابل قبول ہوگی؟
- (۳) ... اگر ایک جگہ چاند نظر نہ آیا تو وہاں کے لوگوں کی شہادت حاصل کرنے کے لیے کتنی دور تک جانا چاہیے؟
- (۴) ... تیار اور ٹیلی فون کی اطلاع مانی جائے یا نہیں۔ اگر مانی جائے تو کتنی دور تک مانی جائے؟
- (۵) ... اگر چاند پشاور، لاہور، کرہچی، ڈھاکہ، حیدرآباد (سندھ) میں نظر آجائے تو سکھر والوں کے لیے ہوں کی شہادت قابل قبول ہوگی یا نہیں واضح رہے کہ حیدرآباد سکھر سے قریباً ۱۰۰ میل ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رویت ہلال کیٹی اگر معتبر علماء پر مشتمل ہو جن کی بات پر وثوق کیا جاسکتا ہو، اور ریڈیو میں ان کی بات اثر انداز ہو سکتی ہے تو اس صورت میں ریڈیو کی خبر کا اعتبار کر کے روزے رکھنے چاہیے۔ امسال اگرچہ پہلی رمضان میں مغربی پاکستان میں صرف کرہچی پر ریڈیو نے اعمتہا کیا ہے، مگر بعد میں پتہ چلا ہے کہ فرداً فرداً بہت جگہ چاند دیکھا گیا ہے۔ لہذا جمعہ کا پہلا روزہ ہے۔

(۲،۳) ... اگر رویت کے مقام اور دوسری جگہ۔ جہاں چاند نظر نہیں کا مطلع ایک ہو تو چاند کو تسلیم کر لینا چاہیے۔ کیونکہ ایک مطلع ہونے کی صورت میں وہاں چاند نظر نہیں آیا۔ بھی چاند موجود تھا۔ مگر کسی وجہ سے نظر نہیں آیا۔

(۴) ... اگر خبر دینے والا قابل وثوق ہو۔ اور یقین ہو کہ خبر اسی نے دی ہے تو اطلاع مان لینی چاہیے۔ اگر مطلع کریں۔ ورنہ نہیں۔

(۵) ... اگر چاند لاہور۔ پشاور۔ کرہچی میں دیکھا جائے تو حیدرآباد سندھ کے لیے ان کی شہادت قابل قبول ہوگی۔ کیونکہ مطلع ایک ہی ہے۔ (محمد گوند لوی گوجرانوالہ) (اخبار الاعتصام



ج ۲۰ ش ۲۲، ۲۰ شوال ۱۳۸۸ھ)

هذاما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 188

محدث فتویٰ